بیسویں سالگرہ: سلسلہء مطبوعات۔ 3

20 Years 1992 - 2012
Bridging Research Policy Gaps
SDPI

معاشی بحران، پاکستان اور پائیدار ترقی

ترتیب و تدوین
حمیرا اشفاق

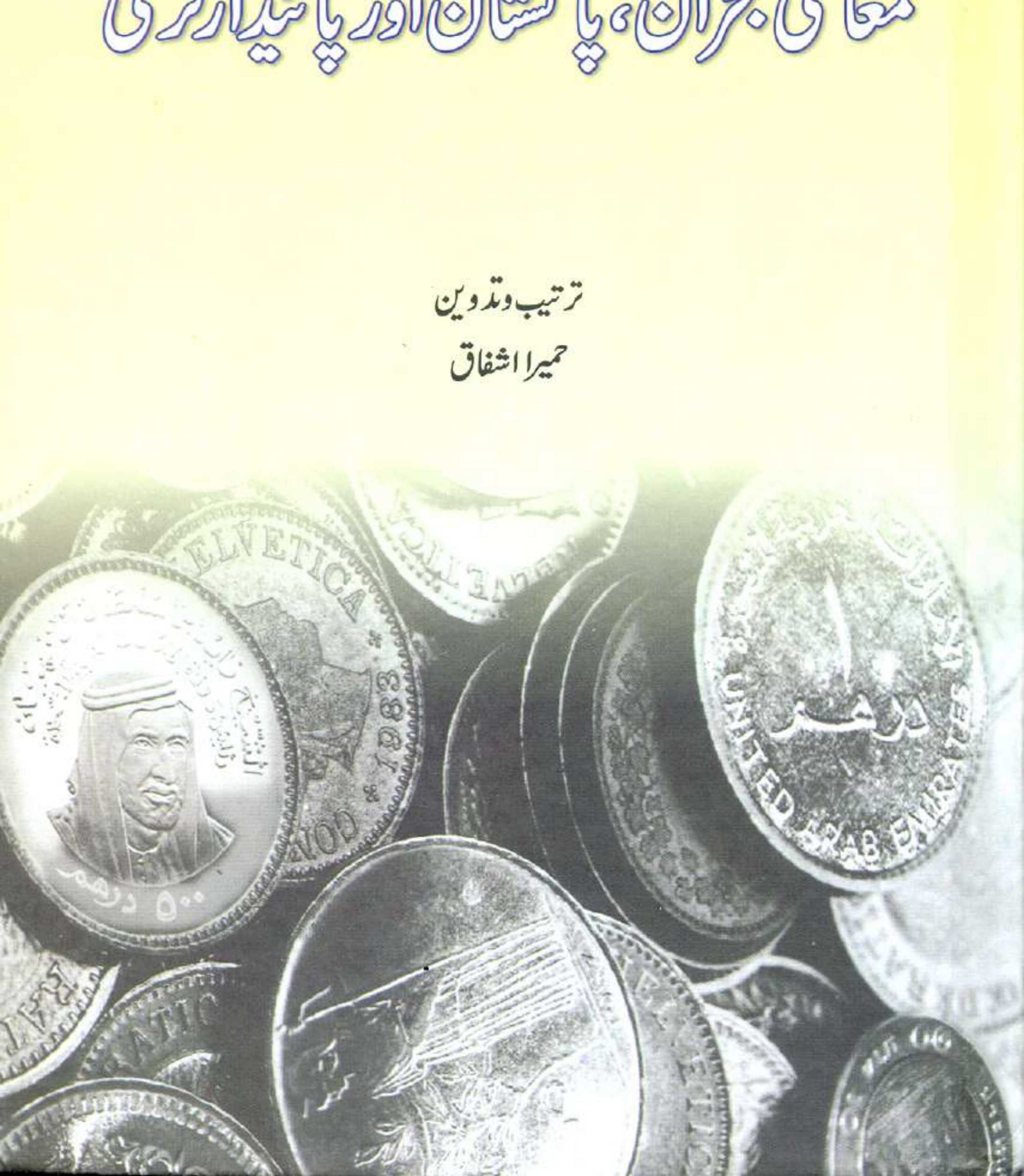

بیسویں سالگرہ : سلسلہء مطبوعات۔3

معاشی بحران، پاکستان اور پائیدار ترقی

ایس ڈی پی آئی کی بیسویں سالگرہ اور جنوبی ایشیاء کے پانچویں اقتصادی سربراہی اجلاس،
منعقدہ ستمبر 2012ء بمقام اسلام آباد کے موقع پر

ترتیب وتدوین
حمیرا اشفاق

پالیسی انسٹی ٹیوٹ برائے پائیدار ترقّی (ایس ڈی پی آئی)
اسلام آباد ستمبر 2012ء

جملہ حقوق بحق ایس ڈی پی آئی محفوظ ہیں

آئی ایس بی این: 978-969-8344-16-0

نگران اعلیٰ	ڈاکٹر عابد قیوم سلہری
نگران	احمد سلیم
ترتیب وتدوین	حمیرا اشفاق
تزئین وآرائش	شاہد رسول، علی عامر جاوید
معاون	افشین ناز
اشاعتِ اوّل	ستمبر 2012ء
قیمت	300 روپے

نوٹ

عوام کی آگہی کیلیئے اس کتاب یا اس کے کسی باب کی من وعن مزید اشاعت کے لئے مصنف یا ادارہ کی اجازت ضروری نہیں۔ مزید اشاعت کرنے والا ادارہ ایس ڈی پی آئی (SDPI) کے ساتھ اپنے Logo اور نام کا بھی اضافہ کرسکتا ہے جس کی اطلاع بمعہ نئی اشاعت کے دوعدد نسخوں کے ایس ڈی پی آئی کو کی جائے۔ اس کتاب کی مزید کاپیاں ایس ڈی پی آئی کے توسط سے بھی چھپوائی جا سکتی ہیں۔

(ادارہ)

ایس ڈی پی آئی

پوسٹ بکس نمبر 2342، اسلام آباد، پاکستان

ای میل: main@ sdpi.org

ویب سائیٹ: www.sdpi.org

پیش لفظ

ایس ڈی پی آئی کا اردو یونٹ گزشتہ کئی برسوں سے ادارے کی تحقیق کو عوام تک پہنچانے اور دور دور تک پھیلانے کے سلسلے میں کافی مستعد ہے اس سلسلے میں درجنوں مطبوعات اردو دان طبقے کی جانب اپنی توجہ مبذول کروا چکی ہیں۔ ایس ڈی پی آئی کی بیسویں سالگرہ کے موقع پر اردو یونٹ نے مطبوعات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جس کی پہلی کتاب ''ماحول، معاشرہ اور پائیدار ترقی'' شائع ہو چکی ہے۔ دوسری کتاب ''جدلیات، ادب وفن اور پائیدار ترقی'' بھی شائع ہو چکی ہے۔

اب سلسلہ مطبوعات کی تیسری کتاب ''معاشی بحران، پاکستان اور پائیدار ترقی'' کے عنوان سے شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے۔ اس کتاب کو ہمارے اردو یونٹ کی ایڈیٹر ڈاکٹر حمیرا اشفاق نے مرتب اور پاکستانی معیشت کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔ جن میں غیر ملکی قرضے، جی ڈی پی کی شرح اور غربت سے اس کا تعلق، سٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ، نجکاری، غیر قانونی معیشت، عالمی تجارت کے معاملات و مسائل پاکستان جیسے ملکوں میں عالمی ادارہ تجارت کا رول، زراعت اور تحفظ خوراک جیسے ذیلی موضوعات شامل ہیں۔ حال ہی میں ایس ڈی پی آئی نے ''تباہی کے خطرے میں کمی اور اس کے انتظام جیسے مسئلے کی طرف اپنی توجہ مبذول کی ہے۔

اس کتاب میں جن مقالہ نگاروں کی تحقیقی کاوشوں کو جگہ دی گئی ہے، وہ برسوں ایس ڈی پی آئی کے ساتھ وابستہ رہ کر ان موضوعات پر لکھتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر عابد سلہری کے تحقیقی کام کا سفر جاری ہے جبکہ ڈاکٹر شاہ رخ رفیع خان، قیصر بنگالی، ڈاکٹر کارن ایسٹرڈ سیگمان اور شفقت منیر سمیت بہت سے محققین اپنے تحقیقی سفر کو دیگر اداروں سے وابستہ ہو کر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایس ڈی پی آئی کا شعبہ اقتصادیات ''پاک بھارت تجارتی تعاون'' کارکنوں کی بہبود سے متعلق رقومات اور ''زرعی منڈی میں مداخلت'' جیسے بعض نئے موضوعات پر کام کر رہا ہے۔

ٹریک ۔2 کے سلسلے میں منعقد ہونے والے جنوبی ایشیاء کے پانچویں سربراہی اجلاس

کے موقع پر میں یہ کتاب آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ اس میں شامل تحقیقی مقالہ جات ظاہر کرتے ہیں کہ جنوبی ایشیائی ممالک کا مقدر اور مسائل ایک جیسے ہیں جنہیں ہم امن وتعاون کی فضاء میں مل جُل کر حل کر سکتے ہیں۔ یہ اس کتاب کا پیغام ہے یہی پیغام ہمارے پانچویں سربراہی اجلاس کا بھی ہے جس کی کامیابی کے لئے ہم سب اسلام آباد میں جمع ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر وقار احمد
ایس ڈی پی آئی

مرتّب کا نوٹ

معیشت زندگی کا مادی چہرہ ہے۔ جس طرح روپے کے رخ زرد پر انسانی خون لگا ہوا ہے، اسی طرح زندگی کا مادی چہرہ بھی اس خون سے لت پت ہے۔ زر انسان کی وہ تخلیق ہے جو خود انسان پر بھاری پڑ رہی ہے۔ انسانی سماج، رسم ورواج، دین دھرم، اخلاق اور فلسفہ، غرض کوئی شے زر کی دسترس سے آزاد نہیں ہے۔ پھر بھی اقتصادیات کا علم خود زندگی کو سمجھنے اور برتنے کے لئے ناگزیر ہے۔

زیر نظر تصنیف ''معاشی بحران، پاکستان اور پائیدار ترقی'' اس علم کی انسان دوست بلکہ غریب دوست تشریح ہے۔ میں نے کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصّہ براہِ راست اقتصادی اور مالی امور سے بحث کرتا ہے۔ دوسرے حصّے میں تجارت اور عالمی تجارت کے اجارہ داروں کی چیرہ دستیوں کا پردہ چاک کیا گیا ہے جبکہ تیسرا حصّہ زراعت سے متعلق مباحث اور تحفظِ خوراک کے مسائل سے جُڑا ہوا ہے۔ تینوں حصّے الگ الگ ہو کر بھی ایک اکائی کی طرح ہیں اور یہ اکائی موضوع کی الگ الگ پرتوں کو سامنے لاتی ہے۔

کتاب کے پہلے حصّے میں پاکستان کے معاشی مسائل کو مختلف پہلوؤں سے دیکھا گیا ہے۔ ڈاکٹر شاہ رخ رفیع خان نے پاکستان کے بیرونی قرضوں اور ترقی پر ان کے اثرات کے حوالے سے بحث کی ہے۔ ڈاکٹر شاہ رخ نے نجکاری کے ضمن میں اجیر ملکیت بمقابلہ آجر ملکیت کے سوال پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر مظفر قزلباش نے سوال کیا ہے کہ کیا غربت کو آمدن کی بنیاد پر ناپا جا سکتا ہے جبکہ غربت کے حوالے سے علی عباس اور محسن ببر نے سندھ میں ہونے والی خودکشیوں پر ایک چشم کشا مطالعہ پیش کیا ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر قیصر بنگالی نے جی ڈی پی کی شرح میں کمی کو بڑھتی ہوئی غربت کے مسئلے سے جوڑ کر دیکھا ہے۔

کتاب کا دوسرا حصّہ عالمی ادارہء تجارت کی سیاست کے مختلف عوامل کا احاطہ کرتا ہے۔ اس حصّے میں شامل تین مقالات ''ڈبلیو ٹی او کا نظام اور پاکستان پر اثرات''، ''عالمی ادارہء تجارت، جنوب کے فعال ایجنڈے کی ضرورت'' اور ''عالمی تجارت میں چھوٹا بھی بڑا ہے'' میں ڈاکٹر عابد قیوم سلہری نے

مسئلے کے مختلف پہلوؤں سے بحث کی ہے اور عالمی ادارے کی چیرہ دستیوں کو بے نقاب کیا ہے۔ معروف ایشیائی مفکر مارٹن کھور نے عالمی ادارہ تجارت کی مخالفت اور اس کی ناکامی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے۔

کتاب کے تیسرے حصّے ''زراعت اور تحفظ خوراک'' میں ڈاکٹر عابد قیوم سلہری، عذرا طلعت سعید اور شفقت منیر نے کارپوریٹ فارمنگ، تحفظِ خوراک اور پہاڑی علاقوں کے کسانوں کے حقوق جیسے موضوعات کو اپنی تحقیق کی بنیاد بنایا اور نئے انکشافات کئے ہیں۔

اقتصادیات میرا موضوع نہیں ہے لیکن ادب کی طالبہ ہونے کے ناطے میں ان سوالات سے لاتعلق بھی نہیں رہ سکتی جو اس کتاب میں اٹھائے گئے ہیں۔ اس لئے ان مقالات کو مرتب کرتے ہوئے میں خود بھی سیکھنے اور سمجھنے کے عمل سے گزری ہوں۔ اس لئے اگر یہ کتاب آپ کو پسند آتی ہے تو اس کی خوبی کا سارا کریڈٹ مقالہ نگاروں کی بصیرت اور انسان دوستی کو جاتا ہے۔ میرا رول صرف اتنا ہے کہ میں انہیں آپ تک پہنچا رہی ہوں۔

حمیرا اشفاق

فہرست

پیش لفظ — ڈاکٹر وقار احمد

مرتب کا نوٹ — ڈاکٹر حمیرا اشفاق

حصہ اوّل: معاشی بحران اور پاکستان

کیا سٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ ناگزیر ہے؟	ڈاکٹر شاہ رخ رفیع خان	11
جی ڈی پی کی شرح میں کمی اور بڑھتی ہوئی غربت	ڈاکٹر قیصر بنگالی	15
تقابلی نج کاری اجیر ملکیت بمقابلہ نجی ملکیت	ڈاکٹر شاہ رخ رفیع خان	23
کیا غربت کو آمدن کی بنیاد پر ناپا جاسکتا ہے؟	ڈاکٹر مظفر قزلباش	31
پاکستان: قرضہ، امداد اور ترقی	ڈاکٹر شاہ رخ رفیع خان	37
پاکستان: غیر قانونی معیشت کی جہات، پیمائش/تحرکات کا تجزیہ	سیمینار کا خلاصہ	43
موجودہ سیاسی تعطل کے پاکستان کی معیشت پر اثرات	سیمینار کا خلاصہ	45
بے روزگاری، غربت اور سماجی و معاشی مقام کی تنزلی کا پاکستانی نوجوانوں کی خودکشیوں میں اضافے سے تعلق:	محسن ببر اور علی عباس قزلباش	47

حصہ دوم: عالمی ادارہ تجارت (ڈبلیوٹی او) کی سیاست

عالمی ادارہ تجارت (WTO) کی مخالفت اور ناکامی	مارٹن کھور	69
ڈبلیوٹی او کا نظام اور پاکستان پر اثرات	ڈاکٹر عابد قیوم سلہری	75
اقوام متحدہ کی ترقی وتجارت کانفرنس اور صنفی عدم مساوات	ڈاکٹر کیرن آسٹرڈ سیگمان	105
عالمی ادارہ تجارت: جنوب کے فعال ایجنڈے کی ضرورت	ڈاکٹر عابد قیوم سلہری	109
عالمگیریت، عالمی ادارہ تجارت اور پاکستان	احمد سلیم	117
عالمی تجارت میں چھوٹا بھی بڑا ہے	ڈاکٹر عابد قیوم سلہری	123

حصہ سوم: زراعت اور تحفظِ خوراک

ڈبلیوٹی او معاہدات اور پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے کسانوں کے حقوق	شفقت منیر	131
کارپوریٹ فارمنگ: سول سوسائٹی کے خدشات	ڈاکٹر عابد قیوم سلہری	143
G-20 بھوربن کانفرنس 10-9 ستمبر 2005ء	کانفرنس کی تلخیص	151
ٹرپس اور تحفظ خوراک: دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا	ڈاکٹر عابد قیوم سلہری	157
تحفظ خوراک اور عالمی تجارتی معاہدے	عذرا طلعت سعید	165

ہمارا ایمان ہے کہ پائیدار ترقی معاشی ترقی پیدا کرتی ہے اور اسے منصفانہ طور پر تقسیم بھی کرتی ہے۔ پائیدار ترقی ماحول دوست ہے اور اسے خوشگوار بناتی ہے اور لوگوں کے بے بس اور بے اختیار کرنے کی بجائے انہیں بااختیار بناتی ہے۔ یہ لوگوں کو ترجیح دیتی ہے، ان کے حق انتخاب اور مواقع میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ ترقی غریب نواز اور فطرت نواز ہے، روزگار کے حق میں ہے، خواتین کے حق میں ہے اور بچوں کے حق میں ہے۔

- پالیسی انسٹیٹیوٹ برائے پائیدار ترقی ایک آزاد، غیر منافع بخش، غیر حکومتی تحقیقی ادارہ ہے جو حکومتی، غیر حکومتی، شہری اور سیاسی تنظیموں اور عام لوگوں کو پالیسی مشورے دینے کے نقطۂ نظر سے قائم کیا گیا ہے۔
- ادارے کا نصب العین، اقتصادی اہداف، ماحولیاتی دباؤ اور سماجی انصاف کے مابین مطابقتوں کی نشاندہی کرتے ہوئے پائیدار اور منصفانہ ترقی کی جانب سفر کو مہمیز دیتا ہے۔
- عمومی سطح پر انسٹیٹیوٹ، پائیدار ترقی کے موضوعات کو قومی اور بین الاقوامی کاوشوں اور مباحث میں شامل کرنے کا خواہاں ہے، اس بات کا عملی اظہار حکومت اور دوسری تنظیموں کو قوانین کی تشکیل اور موزوں اداروں اور اطلاعاتی نظاموں کے فروغ میں مدد دے کر ہوتا ہے۔

پالیسی انسٹیٹیوٹ برائے پائیدار ترقی

پوسٹ بکس نمبر 2342، اسلام آباد، پاکستان

فون: 2278134-51-92+ فیکس: 2278135-51-92+

ای میل: main@sdpi.org ویب سائٹ: www.sdpi.org